بی جے پی کبھی بھی اقلیتوں کیخلاف نہیں رہی: مودی

میں مسلمانوں کے خلاف کچھ نہیں کہا۔ کانگریس ووٹ بینک کی سیاست کیخلاف بول رہا ہوں

نئی دہلی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ انہوں نے اقلیتوں کے خلاف کبھی بھی ایک لفظ نہیں بولا اور صرف آج ہی نہیں، بلکہ بی جے پی کبھی بھی اقلیتوں کیخلاف نہیں رہی۔ وزیراعظم مودی نے نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں واضح کیا

کہ وہ ملک میں کسی کو خصوصی شہری کے طور پر قبول نہیں کر سکتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے آئین کے سیکولر تانے بانے کو نظر انداز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران ان کی تقریروں کا مقصد ووٹ بینک کی سیاست کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کو خوش کرنے کی اپوزیشن جماعتوں کی کوششوں کو بے نقاب کرنا تھا۔ انٹرویو کے دوران جب مودی سے ان کے بیانات سے اقلیتوں میں پیدا ہونے والے خدشات کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اقلیتوں کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ میں صرف کانگریس کی ووٹ بینک کی سیاست کے خلاف بول رہا ہوں۔ کانگریس آئین کے خلاف کام کر رہی ہے، میں یہی کہہ رہا ہوں۔ وزیراعظ مودی نے کہا کہ ہندوستانی آئین بنانے والوں بشمول بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر اور جواہر لعل نہرو نے فیصلہ کیا تھا کہ مذہب کی بنیاد پر کوئی ریزرویشن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب آپ اس سے پلٹ رہے ہیں۔ ان کا انکشاف کرنا میری ذمہ داری ہے۔ اس وقت دستور ساز اسمبلی میں میری پارٹی کا کوئی رکن نہیں تھا۔ یہ ملک بھر سے نامور لوگوں کی اسمبلی تھی۔ جب وزیراعظم سے دوبارہ پوچھا گیا کہ کیا ان کی انتخابی تقریروں میں اقلیتوں کو بھی نشانہ نہیں بنایا گیا، تو انہوں نے کہا کہ بی جے پی بھی اقلیتوں کے خلاف نہیں رہی ہے۔ صرف آج نہیں، بلکہ کبھی بھی نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس تشٹی کرن کے راستے پر چلتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ لوگ تشٹی کرن کے راستے پر چلتے ہیں، میں مطمئن کرنے کے راستے پر چلتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی سیاست خوش کرنے کی ہے، میری سیاست 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کی ہے۔ ہم 'تمام مذاہب کی برابری' پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم سبھی کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی کو خصوصی شہری ماننے کیلئے تیار نہیں، لیکن سبھی کو برابر سمجھتے ہیں۔ وزیراعظم سے یہ بھی سوال کیا گیا کہ کیا وہ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ ہندوؤں کی جائیداد مسلمانوں کو دے دے گی یا یہ صرف تشہیر کیلئے کہی۔ اس پر مودی نے کہا کہ یہ صرف میرے اس طرح سوچنے کا سوال نہیں ہے۔ بغیر کسی منطق کے تشہیر کرنا پاپ ہے۔ میں نے ایسا پاپ کبھی نہیں کیا اور نہ ہی کرنا چاہوں گا۔ انہوں نے (اپوزیشن) ایسی غیر منطقی مہم چلائی ہے۔ وزیراعظم نے اعتراف کیا کہ جس دن کانگریس کا منشور جاری ہوا، اس دن انہوں نے کہا تھا کہ اس پر مسلم لیگ کی چھاپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اسی دن میرے بیان کی تردید کرتے ہوئے کہنا چاہئے تھا کہ مودی جی، یہ ٹھیک نہیں ہے۔

صدر ایران رئیسی کے انتقال پر اہم شخصیات کا اظہار افسوس

سری نگر، 20 مئی۔ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی نے ایران کے صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کے ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی، ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان اور دیگر اعلیٰ افسران کی ہیلی کاپٹر کے حادثے میں موت واقع ہوئی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس واقعے پر صدمے کا اظہار کرتے ہوئے پیر کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے میں ایرانی صدر براہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر کی موت پر گہرا صدمہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ میں ان کے اہلخانہ اور اسلامی جمہوریہ ایران کے عوام کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔ محبوبہ مفتی نے اظہار افسوس کرتے ہوئے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اپنے صدر ابراہیم رئیسی کی المناک موت پر سوگوار ایرانی عوام کو گہری تعزیت پیش کرتی ہوں۔

ووٹ ڈال کر آنے والوں کو 10 فی صد رعایت

ممبئی کی مشہور ریسٹورنٹ 'نور محمدی ہوٹل' کے مالکان کا انوکھا اقدام

ممبئی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات 2024 کے پانچویں مرحلے کی رائے دہی آج 20 مئی کو ہوئی۔ جس میں مہاراشٹر میں ممبئی کی 6 نشستوں کے بشمول جملہ 13 نشستوں پر عوام بڑے جوش وخروش سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ لوک سبھا کا یہ انتخاب سابقہ انتخابات کے مقابلہ میں از اوّل تا آخر کُلی طور پر بالکل الگ ہی نوعیت اور رنگ لیے ہوئے ہے۔ آج ایسی ہی ایک مثال ممبئی کی مشہور ریسٹورنٹ 'نور محمدی ہوٹل' کے مالکان خالد حکیم اور راشد حکیم نے پیش کی ہے۔ اس انتخاب میں سب سے اہم اور جس بنیادی نکتہ کو مرکزیت اور فوقیت کیساتھ، توجہ کا مرکز بنایا گیا وہ یہ ہے کہ کس طرح ووٹنگ کے فی صد کو بڑھایا جائے۔ اور اس ضمن میں ملت کے ہر طبقہ فکر کے علماء اور ائمہ مساجد، تنظیموں، صحافیوں، دانشوروں کیساتھ ساتھ ایک بڑے پیمانے پر انفرادی طور پر دامے دِرمے قدَمے سخنے بھرپور کوششیں کی گئی۔ ملک میں جمہوریت کے استحکام اور جمہوری اقدار کو فروغ دینے کی غرض سے ایسی ہی ایک کوشش 'نور محمدی ہوٹل' کے مالکان خالد حکیم اور راشد حکیم نے کی۔ انھوں نے آج اپنی ہوٹل میں ووٹ ڈال کر آنے والے ووٹرس کو خصوصی 10 فی صد کی رعایت کا اعلان کیا۔ اس بار ووٹرس میں بڑا جوش وخروش ہے۔

کوویکسین کے مضر اثرات پر تحقیقی مطالعہ، صداقت سے عاری

بی ایچ یو کو نوٹس۔ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹانے اور معذرت نامہ شائع کرنے کا مطالبہ

ممبئی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) نے کووڈ کے ہندوستانی ٹیکہ " کوویکسین " پر بنارس ہندو یونیورسٹی کے تحقیقی مطالعے کو مسترد کرتے ہوئے اس کے خلاف قانونی اور ادارہ جاتی کارروائی کی وارننگ دی ہے۔ آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے کوویکسین کا مطالعہ کرنے والے یونیورسٹی کے اداروں اور اسے شائع کرنے والے نیوزی لینڈ کے جریدے کو الگ الگ خط بھیجے ہیں، ان سے اس تحقیقی مطالعہ سے ICMR کا نام ہٹانے کو کہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ یہ تحقیقی مطالعہ غیر سائنسی اور جانبدارانہ ہے۔ مطالعہ میں مقررہ طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا ہے اور یہ ایک چھوٹے گروپ پر مبنی ہے۔ یہ خطوط 18 مئی کو لکھا گیا تھا اور پیر کے روز ان کی کاپیاں یہاں پریس کو دستیاب کرائی گئی ہیں۔ دونوں خطوط میں مسٹر راجیو بہل نے ICMR کا نام تحقیقی مطالعہ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو قانونی اور انتظامی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ادارے اس حوالے سے وضاحت یا تصحیح نامہ بھی شائع کریں۔ جریدے سے یہ تحقیقی مقالہ واپس لینے کو بھی کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ICMR اس مطالعہ سے وابستہ نہیں ہے اور اس نے تحقیق کے لیے کوئی مالی یا تکنیکی مدد فراہم نہیں کی ہے۔ حال ہی میں " کمسن اور بالغ افراد میں BBVL52 کورونا ویکسین کا طویل مدتی حفاظتی تجزیہ: شمالی ہندوستان میں ایک سال کے مطالعہ سے متوقع نتائج " کے عنوان سے تحقیقی مقالے کی اشاعت کے بعد " کوویکسین " کی حفاظت اور تاثیر پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر راجیو بہل نے کہا ہے کہ ICMR کو بغیر کسی پیشگی منظوری یا اسے مطلع کیے بغیر تحقیق میں شامل کیا گیا تھا، جو کہ نامناسب اور ناقابل قبول ہے۔

انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم آر کو اس غیر متعلقہ مطالعہ سے منسلک نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لکھے گئے خطوط کے مطابق، مطالعہ میں ٹیکہ یافتہ اور غیر ٹیکہ یافتہ گروپوں کے درمیان واقعات کا موازنہ کرنے کے لیے غیر ٹیکہ یافتہ افراد کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ لہذا، مطالعہ میں رپورٹ کردہ واقعات کو کووڈ کی ٹیکہ کاری سے منسلک نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس مطالعہ میں ٹیکہ کاری سے پہلے کی تفصیلات پیش نہیں کی گئی ہیں۔ مطالعہ کے شرکاء سے ٹیکہ کاری کے ایک سال بعد ٹیلی فون پر رابطہ کیا گیا اور ان کے جوابات بغیر کسی طبی ریکارڈ یا کلینیکل ٹیسٹ کی تصدیق کے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

لوک سبھا انتخابات کے باعث

اسٹاک اور کرنسی مارکیٹ بند

ممبئی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے لئے پیر کو چھٹی ہونے کی وجہ سے آج اسٹاک مارکیٹ اور انٹر بینک کرنسی مارکیٹ میں کوئی کام نہیں ہوسکا۔ ملک کی بڑی اسٹاک مارکیٹس بی ایس ای اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کے ساتھ ساتھ انٹر بینک کرنسی مارکیٹ بھی بند رہی۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اب منگل سے معمول کا کاروبار شروع ہوگا۔

ووٹ دینے کیلئے پوسٹل بیلٹ جاری کرنے کی عرضی خارج

نئی دہلی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے معمر خاتون کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے درخواست خارج کردی۔ 78 سالہ خاتون جسمانی طور پر کمزور اور شدید بیمار ہے۔ انہوں نے چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ جانکاری کے مطابق، خاتون نے چھتیس گڑھ ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر کے مطالبہ کیا تھا کہ ان کی صحت اور بیماری کو دیکھتے ہوئے بلاس پور حلقہ میں ووٹ ڈالنے کیلئے پوسٹل لیٹر جاری کیا جائے۔ واضح رہے کہ، چھتیس گڑھ میں 7 مئی کو ووٹنگ ہوئی تھی۔ اس معاملے میں 29 اپریل کو ہائی کورٹ نے انہیں متعلقہ ریٹرننگ افسر کے سامنے درخواست داخل کرنے کی اجازت دی تھی اور افسر کو ہدایت دی تھی کہ وہ قانون کے مطابق معاملے پر غور کریں۔ پیر کو جسٹس بیلا ایم ترویدی اور جسٹس پنکج متھل کی تعطیلاتی بنچ نے معاملہ کی سماعت کی۔ خاتون کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل گورو اگروال نے کہا کہ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق اس نے بیلٹ پیپر جاری کرنے کیلئے ریٹرننگ افسر کو درخواست دی، لیکن افسر نے یکم مئی کو ان کی درخواست خارج کر دی۔

آشرم میں بیٹھ کر بی جے پی کیلئے کام کرنے والوں کیخلاف ہوں: ممتا

کولکاتا، 20 مئی۔ (ایجنسیز) رام کرشنا مشن یا بھارت سیوا شرم سنگھا کے فلاحی کاموں کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو کہا کہ وہ کسی ادارے کے خلاف نہیں ہیں لیکن سیاست میں ملوث ہونے پر ایک یا دو افراد پر تنقید کی ہے۔ بنرجی نے الزام لگایا تھا کہ آشرم کے ایک دو لوگ بی جے پی ہدایات کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اس کے بعد وزیراعظم مودی نے ممتا بنرجی پر حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ مسلم انتہاپسندوں کے دباؤ میں ہیں، اسلئے وہ ہندوؤں کے مشن کو بدنام کر رہی ہیں۔ بنرجی نے کہا کہ میں رام کرشنا مشن کیخلاف نہیں ہوں، میں کسی ادارے کیخلاف کیوں ہوں یا اس کی توہین کیوں کروں گی۔ میں نے ایک یا دو لوگوں کے بارے میں بات کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بھارت سیوا شرم سنگھا کی بھی تعریف کی اور کہا کہ یہ لوگوں کے لئے کام کرتی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں نے کارتک مہاراج کے بارے میں بات کی تھی، انہوں نے ترنمول کانگریس کے ایجنٹ کو ریجی نگر میں (پولنگ بوتھ پر) بیٹھنے نہیں دیا۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ مرشد آباد ضلع سے تعلق رکھنے والا بھارت سیوا شرم سنگھا کھلے طور پر بی جے پی کے لیے کام کر رہا ہے۔

بی جے پی کے اشتہارات پر کلکتہ ہائی کورٹ کی عبوری روک

کولکاتا، 20 مئی۔ (ایجنسیز) کلکتہ ہائی کورٹ نے بی جے پی کے انتخابی اشتہارات پر عبوری روک لگادی ہے۔ کسی دوسرے میڈیا میں متنازع اشتہارات نہیں شائع کئے جائیں گے۔ عدالت نے کہا کہ بی جے پی ایسے اشتہارات نہیں چلاسکتی، جس سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہو۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سبیا ساچی بھٹا چاریہ نے باس معاملے میں کمیشن کے کردار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن کو اشتہارات کے بارے میں ترنمول کی شکایات کی بنیاد پر پہلے ہی کارروائی کرنی چاہیے تھی۔ اخبارات اور میڈیا میں شائع ہونے والے بی جے پی کے اشتہارات پر اعتراض کرتے ہوئے ترنمول نے الیکشن کمیشن سے رجوع کیا۔ الزام ہے کہ پہلے وہاں سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد ترنمول نے ہائی کورٹ میں اشتہار کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس کی سماعت پیر کو جسٹس بھٹا چاریہ کی بنچ میں ہوئی۔ عدالت نے اشتہار پر عبوری حکم امتناعی دے دیا۔ اسکے نتیجے میں بی جے پی فی الحال کسی بھی میڈیا میں دو اشتہار شائع نہیں کر سکے گی۔ عدالت نے اشتہار کے تناظر میں لفظ 'غیر تصدیق شدہ' استعمال کیا، جس کا مطلب ہے کہ پابندی ان اشتہارات پر برقرار رہیگی، جن کی صحیح جانچ نہیں کی گئی ہے۔ کمیشن پہلے ہی ترنمول کی شکایات پر کارروائی کر چکا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سوکانت مجمدار کو ان دو اشتہارات کیلئے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ سوکانت کو 21 مئی بروز منگل شام 5 بجے تک شوکاز کا جواب دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بی جے پی کے دو اشتہارات جن پر ترنمول نے اعتراض کیا ہے۔

مرارجی دیسائی حکومت کی طرز پر 'انڈیا' وزیراعظم کا فیصلہ کریگا

مودی کا اقربا پروری پر بیان بے بنیاد۔ بی جے پی کے تیسری بار اقتدار کے آثار موہوم: شرد پوار

ممبئی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس سی پی) کے سربراہ شرد پوار نے ٹائمز آف انڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں امید ظاہر کی کہ مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) مہاراشٹر میں کم از کم 24 سیٹیں جیت لے گا۔ پوار نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ اپوزیشن اتحاد مرکز میں حکومت بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے اقتدار سے باہر ہونے کے آثار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو مہاراشٹر میں 18 ریلیاں کرنی پڑیں۔ شرد پوار کی قیادت والی این سی پی ریاست میں 10 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے 21 اور کانگریس نے 17 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ مہاراشٹر میں لوک سبھا کی کل 48 سیٹیں ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں، بی جے پی اور شیوسینا (غیر منقسم) نے 42 سیٹیں جیتیں۔ کانگریس اور این سی پی کو ایک اور 4 سیٹیں ملی تھیں۔ امراوتی میں آزاد نونیت رانا اور اے آئی ایم آئی ایم کے امتیاز جلیل نے اورنگ آباد میں جیت حاصل کی تھی۔ شرد پوار نے انٹرویو میں کہا کہ جب انتخابات کا اعلان ہوا تو بی جے پی نے کہا تھا کہ اس بار 400 پار ہوں گے۔ مجھے شک ہے کہ کیا بی جے پی

بھی اکثریت حاصل کر پائیگی۔ پی ایم مودی کو نشانہ بناتے ہوئے پوار نے کہا کہ اقربا پروری پر پی ایم مودی کے خیالات غلط ہیں۔ ہر کوئی اپنے والدین جیسا بننا چاہتا ہے۔ ایسا کرنا جرم نہیں ہے۔ ہر ایک کا اپنی طرح کا مقابلہ ہوتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹر چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا یا بیٹی ڈاکٹر بن کر عوام کی خدمت کرے۔ سیاست میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ جس کے پاس صلاحیت ہو۔ وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ جب پوار سے ایک انٹرویو میں سوال کیا گیا کہ اگر اپوزیشن اتحاد کی مخلوط حکومت بنتی ہے تو وزیراعظم کون ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ چند دہائیاں قبل بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی تھی۔ پھر مرارجی دیسائی وزیراعظم بنے تھے۔ جے پرکاش نارائن نے حکومت بنانے کی قیادت کی تھی۔ نو منتخب ارکان پارلیمنٹ نے انہیں اپنا لیڈر منتخب کیا تھا۔ پوار نے کہا کہ اگر اپوزیشن اتحاد کو موقع ملا تو ایسا ہی ہوگا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا۔ وزیراعظم مودی کی طرف سے 'بھٹکتی آتما' کہنے پر انہوں نے کہا کہ انہوں نے نہ صرف مجھے بلکہ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیو سینا کو 'نقلی' کہا ہے۔ پوار نے کہا کہ انہیں وزیراعظم سے ایسے بیانات کی امید نہیں تھی۔

نوین پٹنائک کو بدعنوانوں نے طاقت کے زور پر یرغمال بنالیا: مودی

انگول (اوڈیشہ)، 20 مئی۔ (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ طاقتور اور بدعنوان لوگوں کے ایک گروپ نے اوڈیشہ کے وزیراعلیٰ اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سربراہ نوین پٹنائک کو عملی طور پر یرغمال بنا لیا ہے جس کی وجہ سے اوڈیشہ کی ترقی میں رکاوٹ آرہی ہے۔ مسٹر مودی نے اوڈیشہ میں اپنی انتخابی مہم کے تیسرے مرحلے کے دوران بھگوان جگن ناتھ کی پوجا کرنے اور پوری میں روڈ شو منعقد کرنے کے بعد یہاں 'وجے سنکلپ سماویش' سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزام لگایا۔ انہوں نے نوین پٹنائک حکومت کی 24 سالہ حکمرانی پر سخت تنقید کی اور اسے ریاست کی غربت اور پسماندگی کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ وزیراعظم نے کئی مسائل پر نوین پٹنائک حکومت کو نشانہ بنایا اور لوگوں سے پوچھا انہیں ریاست میں بی جے ڈی کے 25 سالہ دور حکومت سے کیا حاصل ہوا ہے۔ مسٹر مودی نے پوچھا کہ اوڈیشہ کے لوگ اب بھی غربت میں کیوں دھنسے ہوئے ہیں، نوکریوں کی تلاش میں دوسری ریاستوں کی طرف ہجرت کر رہے ہیں اور ریاست کے معدنیات اور جنگلاتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود کسان کیوں پریشانی کا شکار ہیں۔ وزیراعظم نے موجودہ صورتحال کے لیے وزیراعلیٰ کی قیادت والی بی جے ڈی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے تبصرہ کیا کہ بی جے ڈی حکومت بدعنوانی میں گہرائی سے ملوث ہے اور مٹھی بھر لوگ چیف منسٹر کے دفتر اور رہائش گاہ پر قابض ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ بی جے ڈی حکومت میں ریاست محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ جگن ناتھ مندر بھی محفوظ نہیں ہے کیونکہ رتن بھنڈار (مندر کے خزانے) کی چابیاں پچھلے چھ برسوں سے غائب ہیں۔ نہوں نے کہا کہ یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے رتن بھنڈار کی چابیاں غائب ہونے کے معاملے میں انکوائری کمیشن کی رپورٹ کو دبانے پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

کھڑگے پر نازیبا تبصرہ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائیگی: وینو گوپال

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) کانگریس نے کہا کہ مغربی بنگال میں کچھ عہدیداروں اور کارکنوں نے پارٹی صدر ملک ارجن کھڑگے کیخلاف نازیبا ریمارکس پاس کئے ہیں، جسے برداشت نہیں کیا جائیگا، اسلئے پارٹی نے ریاستی انچارج سے رپورٹ طلب کی ہے تاکہ اس کی تحقیقات کر کے قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکتا ہے۔ کے سی وینو گوپال نے کہا "یہ ہمارے نوٹس میں آیا ہے کہ مغربی بنگال میں پارٹی کے کچھ عہدیداروں اور کارکنوں نے میڈیا کیساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر کانگریس کے صدر کیخلاف کچھ ناشائستہ تبصرے کیے ہیں۔ کانگریس کے دفتر کے باہر لگائے گئے ہورڈنگز میں بھی توڑ پھوڑ کی ہے۔ اس سے پارٹی کے لاکھوں کارکنوں اور حامیوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔

بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹریوں کا ہنگامی اجلاس

نئی دہلی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نئی دہلی میں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹریوں کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جنرل سکریٹریز کے علاوہ دیگر سینئر رہنما بھی شریک ہوئے۔ پیر کو ہونے والی میٹنگ میں انتخابات کے پانچوں مرحلے میں پارٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ ساتھ ہی باقی مراحل کی حکمت عملی بھی میٹنگ میں تیار کی گئی۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش، قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ، ترون چگ، پارٹی کے آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کے سربراہ امیت مالویہ، نیشنل میڈیا انچارج انل بلونی اور مرکزی وزیر اشونی وشنو بھی شامل تھے۔

لداخ میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے، کوئی نقصان نہیں

سری نگر، 20 مئی (یواین آئی) لداخ یونین ٹریٹری میں پیر کی صبح زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.0 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلو میٹر تھی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق لداخ میں پیر کی صبح 5 بجکر 49 منٹوں پر زلزلے کے جھٹکے آئے۔ انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.0 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلو میٹر تھی۔ تاہم اس زلزلے سے کسی قسم کے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ قبل ازیں جموں وکشمیر میں 18 مئی کی صبح زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے تھے تاہم کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا تھا۔ ریکٹر اسکیل پر اس زلزلے کی شدت 3.5 ریکارڈ ہوئی تھی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلو میٹر تھی۔ بتادیں کہ جموں وکشمیر زلزلیاتی پیمانے پر سب سے زیادہ خطرناک زون پانچ اور چار میں آتا ہے۔

کجریوال کی جان کو خطرہ، مودی کے اشارہ پر پردھمکی: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) عام آدمی پارٹی (آپ) نے دہلی کے وزیراعلی اروند کجریوال کی جان کو خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کہنے پر انہیں کھلے عام دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ آپ کے راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے پیر کو کہا کہ جب سے مسٹر کجریوال جیل سے باہر آئے ہیں، ان پر حملہ کرنے کی مسلسل کوششیں ہورہی ہیں۔ یہاں تک کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی سپریم کورٹ کے فیصلے پر سوال اٹھائے ہیں۔ وہ اتنے پریشان ہیں کہ اب وہ مسٹر کجریوال کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچانے کے لیے تیار ہیں۔ وہ ایسا حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جس میں ان کی جان بھی جاسکتی ہے۔ بی جے پی نے کئی بار مسٹر کجریوال پر حملہ کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اب کئی مقامات پر کھلے عام دھمکیاں دی جارہی ہیں۔

نیشنل کانفرنس کیساتھ عوام کی امیدیں وابستہ: آغا روح اللہ

سری نگر، 20 مئی۔ (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور سری نگر لوک سبھا سیٹ کے امیدوار آغا سید روح اللہ نے پیر کے روز اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد کہا کہ نیشنل کانفرنس کے ساتھ لوگوں کی امیدیں جڑی ہوئی ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے عمر عبداللہ کو ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ موصوف لیڈر نے بڈگام میں اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد میڈیا کو بتایا: 'میں نے عمر صاحب کے حق میں نے اپنا ووٹ ڈالا'۔ نیشنل کانفرنس نے زیادہ مدت تک یہاں حکومت نہیں کی ہے لیکن لوگوں کی امیدیں نیشنل کانفرنس کیساتھ جڑی ہوئی ہیں، لوگ اپنے آپ کو اس پارٹی کے ساتھ آئیڈینٹفائی کرتے ہیں'۔ آج جسطرح سے لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے نکلتے ہیں وہ ہماری لئے مثبت بات کہ لوگوں کو ہم پر یقین ہے'۔ نوجوان رائے دہندگان کے نام اپنے پیغام میں آغا روح اللہ نے کہا: 'نوجوان عمر صاحب کو کامیاب کر کے اپنے مستقبل اور کشمیر کو بچائیں'۔

عاپ پارٹی کی خواتین گھر میں محفوظ نہیں: چیف منسٹر مدھیہ پردیش

نئی دہلی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے دہلی کے وزیراعلی اروند کجریوال پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان کی پارٹی کی خواتین گھر میں محفوظ نہیں ہیں تو عوام کا کیا بنے گا۔ ڈاکٹر یادو نے کل دیر رات جنوبی دہلی کے کالکا جی میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت بہت دھوم دھام سے بننے والی ہے۔ دہلی کے لوگ خوش قسمت ہیں کہ سات لوک سبھا سیٹیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے حصے میں جارہی ہیں۔ کوئی طاقت روکنے والی نہیں ہے۔ کانگریس میں ایک خاندان میں ساری طاقت رکھنا چاہتے ہیں۔ سونیا گاندھی نے 10 سال پیچھے سے حکومت چلائی، راجیو گاندھی نے حکومت چلائی، اندرا گاندھی اور یہاں تک کہ جواہر لال نہرو نے یہاں سے حکومت چلائی، لیکن کانگریس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ دہلی کے عوام کے سامنے ووٹ مانگنے جائے۔

ایف آئی آر کلچر کو ختم کردیا جائیگا: سجاد لون

سری نگر، 20 مئی۔ (ایجنسیز) پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کے لئے شمالی کشمیر کے ہندواڑہ میں اپنا ووٹ ڈالا۔ میرا وعدہ ہے کہ میں ایف آئی آر کلچر اور پولیس ویری فکیشن کلچر کو ختم کروں گا، یہی ہمارا مدعا ہے'۔ بارہمولہ میں ووٹر ٹرن آؤٹ ہمیشہ اچھا رہا ہے اور آج بھی یہی امید ہے'۔ مجھے کامیابی کی پوری امید ہے لیکن انتہائی ندامت کیساتھ 'بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کیلئے پولنگ کا عمل جاری ہے۔ اس نشست کیلئے گرچہ اس لوک سبھا نشست کے لئے 22 امیدوار میدان میں ہیں تاہم اصل مقابلہ عمر عبداللہ، سجاد لون، محبوس انجینئر رشید اور فیاض میر کے درمیان ہی ہوگا۔ چار اضلاع بارہمولہ، بانڈی پورہ، کپوارہ اور بڈگام کے 18 اسمبلی حلقوں میں رائے دہندگان کی کل تعداد 17 لاکھ 38 ہزار ہے۔

مودی کی تیسری اننگز میں 3 کروڑ غریبوں کو مکان

سونبھدر، 20 مئی۔ (ایجنسیز) اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ نریندر مودی کے وزیر اعظم کے طور پر تیسرے میعاد کار میں تین کروڑ غریبوں کو رہائش گاہ کی سہولیت فراہم کرائی جائیگی۔ این ڈی اے امیدوار رنکی کول کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کا ہدف تنقید بنایا ہے۔ بی جے پی قنوج اور رائے بریلی میں بھی جیت حاصل کرنے جارہی ہے۔ اب کی پار 400 پار این ڈی اے کو سیٹ مل رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے میعاد کار میں اپوزیشن پارٹیاں گھبرا گئی ہیں۔ موریہ نے کہا کہ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے ایودھیا میں رام للا کی پران پرتشٹھا کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور اس میں شرکت نہیں کی۔ بی جے پی کی حکومت میں مجرموں کا صفایا کیا جارہا ہے، وہیں ایس پی حکومتوں میں غنڈوں اور مافیاؤں کو پناہ دی جاتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں ایک طرف دنیا میں ملک کا ڈنگا بجانے والے وزیر اعظم نریندر مودی ہیں وہیں دوسری طرف غنڈوں، مافیا اور کرپٹ لوگوں کا ٹولہ ہے۔

5 سال سے کم عمر بچوں کی اموات میں تشویشناک اضافہ

بچوں کی پیدائش کے 7 یوم تا 11 ماہ کے دوران 2.3 لاکھ اموات: جامانیٹ ورک اوپن کی رپورٹ

نئی دہلی، 20 مئی۔ (ایجنسیز) ایک نئی ریسرچ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں 5 سال سے کم عمر کے بچوں کی زیادہ تر اموات ابتدائی 7 دنوں سے 11 ماہ کے دوران ہوتی ہیں۔ یہ ریسرچ جامانیٹ ورک اوپن میں شائع ہوئی ہے۔ یہ مطالعہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (این ایف ایچ ایس) کی پانچوں رپورٹوں میں درج 5 سال سے کم عمر بچوں

کی 2.3 لاکھ سے زیادہ اموات کے تجزیہ پر مبنی ہے۔ این ایف ایچ ایس کی 5 رپورٹوں کے نتائج 1993، 1999، 2006، 2016 اور 2021 میں جاری کیے گئے تھے۔ تحقیق کے مطابق بچوں کی اموات میں سب سے زیادہ کمی 1993 سے 2021 کے درمیان دیکھی گئی۔ 1993 میں اموات کی تعداد 33.5 فی ایک ہزار بچوں پر تھی، جبکہ 2021 میں یہ گھٹ کر 6.9 فی 1000 بچوں پر آ گئی۔ محققین نے بچوں کی شرح اموات کو 4 زمروں میں تقسیم کیا ہے۔ ابتدائی نوزائیدہ یعنی پیدائش کے پہلے 7 دن، دیر سے نوزائیدہ یعنی 8-28 دن، بعد از نوزائیدہ یعنی 29 دن سے 11 ماہ اور شیر خوار 12-59 ماہ۔ انھوں نے پایا کہ اس سے قبل ابتدائی نوزائیدہ بچوں میں فی ایک ہزار میں 33.5 اموات ہوتی تھیں، لیکن اس میں کمی آئی ہے اور یہ 20.3 تک پہنچ گئی ہے۔ دیر سے نوزائیدہ اموات کی شرح 14.1 سے کم ہوکر 4.1 فی 1,000 ہوگئی۔ پیدائش کے بعد اموات کی شرح 31.0 سے کم ہوکر 10.8 ہوگئی۔ کچھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 2016 سے 2021 تک تمام مراحل میں اموات کی شرح مزید خراب ہوئی ہے اور اگر یہ رجحان جاری رہا تو یہ ریاستیں اور مرکز کے زیرانتظام علاقے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کو پورا نہیں کر پائیں گے۔ اقوام متحدہ کے ایس ڈی جی میں شرح اموات کو کم کرنا شامل ہے۔ 2030 تک پہلے 5 سالوں میں فی 1,000 زندہ پیدائشوں میں 25 اموات اور 2030 تک پہلے 28 دنوں میں فی 1,000 زندہ پیدائشوں میں 12 اموات۔ ہارورڈ، یونیورسٹی آف ٹورنٹو اور آئی آئی ٹی منڈی کے محققین نے مختلف اہداف مقرر کیے ہیں۔

کسان کا گولی مار کر قتل، پانچ ملزمین کیخلاف مقدمہ

پرتاپ گڑھ، 20 مئی۔ (یواین آئی) اترپردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ لیلاپور پولیس نے علاقے کے سندھور ہرہر پور گاوں میں کسان کو گولی مار کر قتل کرنے کے معاملے میں باپ بیٹے سمیت پانچ ملزمین کیخلاف قتل سمیت دیگر سنگین دفعات میں ایف آئی آر درج کیا۔ رزّاق عرف موٹو 45 اتوار کو دھان کی نرسری ڈالنے کیلئے اپنے کھیت کی ٹریکٹر سے جتائی کر رہا تھا کہ اسی درمیان اسکی بھانجی رخسار کے چیخنے کی آواز آئی پڑوسی لاٹھی ڈنڈے سے پیٹ رہے ہیں، جیسے ہی وہ بھانجی کو بچانے پہونچا تو حملہ آووروں نے اس کو گولی ماردی۔

رائے دہندگان کی خاموشی، امیدواروں کی فکر میں اضافہ

پرتاپ گڑھ پارلیمانی امیدوار کی کامیابی 3.5 لاکھ مسلم رائے دہندگان کے ووٹوں پر منحصر

پرتاپ گڑھ، 20 مئی۔ (ایجنسیز) پرتاپ گڑھ پارلیمانی حلقے کی پولنگ /25 مئی کو ہوگی، مگر رائے دہندگان کی سرگرمی کسی امیدوار کی حمایت میں نظر نہیں آرہی ہے۔ پارلیمانی حلقے کے رائے دہندگانوں کی تعداد 18 لاکھ 3 ہزار 795 ہے، جبکہ خصوصی پارٹیوں بی جے پی، سماج وادی پارٹی اور بی ایس پی سمیت کل 26 امیدوار میدان میں ہے۔ مگر رائے دہندگان کی مزید خاموشی سے اپنے کو فاتح سمجھنے والے امیدواروں میں تذبذب ہے، اور ان کی فکر میں اضافہ ہوا ہے۔ حلقے میں تشہیر کے دوران امیدوار رائے دہندگان کے مابین جاتو رہے ہیں، مگر رائے دہندگان میں کوئی امیدواروں کے تئیں دلچسپی نظر نہیں آرہی ہے۔ اپنے کو سپر پاور سمجھنے والے بی جے پی امیدوار نے تشہیر کیلئے اعلی لیڈران کو بلایا ضرور، مگر اس کے بعد بھی رجحان نظر نہیں آرہا ہے، یہ تو نتائج سے معلوم ہوگا کس کا پرچم پھہرائیگا، مگر کسی امیدوار کی یقینی فتح کے امکانات نظر نہیں آرہے ہیں۔ پرتاپ گڑھ پارلیمانی حلقے کے پانچ اسمبلی حلقے رام پور خاص میں 3,27,635، وشوانا تھ گنج میں 4,02,107، پرتاپ گڑھ میں 3,60,963، پٹی میں 3,69,275 ورانی گنج میں 3,43,815 سمیت کل رائے دہندگان کی تعداد 18,03,795 ہے۔ یہاں خصوصی پارٹیوں میں بی جے پی سے سابق ایم پی سنگم لال گپتا، سماج وادی پارٹی سے ایس پی سنگھ پٹیل و بی ایس پی سے پر تھمیش مشرا، اپنا دل کمیرہ وادی (پی ڈی ایم اتحاد) سے رشی پٹیل سمیت کل 26 امیدوار میدان میں ہیں۔ اس انتخاب میں مسلمانوں کے بی ایس پی امیدوار کو تقریباً ڈیڑھ لاکھ، کانگریس امیدوار کو 20 ہزار اور سماج وادی پارٹی کے امیدوار کو تقریبا 30 ہزار ووٹ موصول ہوئے تھے

۔ اس مرتبہ حلقے میں ساڑھے تین لاکھ مسلم رائے دہندگان ہیں، اگر منتشر نہ ہوئے اور اتحاد کے ساتھ کسی امیدوار کی حمایت کی تو اس کی فتح یقینی ہے، مگر اس مرتبہ سبھی طبقے کے رائے دہندگان خصوصی طور سے مسلم رائے دہندگان خاموش ہیں، اور کسی کی حمایت میں نعرے نہیں لگا رہے ہیں۔ اس سے امیدواروں میں فکر لاحق ہے، اس مرتبہ کانگریس وسماج وادی پارٹی کا اتحاد ہونے کے سبب یہاں سماج وادی پارٹی کے امیدوار ایس پی سنگھ پٹیل ہیں، جبکہ بی ایس پی سے امیدوار بی جے پی لیڈر رشیو پرکاش مشرا کا بیٹا پر تھمیش مشرا ہیں۔ جہاں تک بی جے پی کا سوال ہے اس مرتبہ سنگم لال سے لوگ ناراض ہیں، انہوں نے اپنے اوقات میں اسٹیشنوں کا نام تبدیل کرانے کے علاوہ حلقے میں کوئی بنیادی کام نہیں کیا ہے، اس لئے اعلی طبقے کے لوگ ناراض ہیں۔

مرکز میں 'انڈیا' کی حکومت بنے گی: تیواری

پریاگ راج، 20 مئی۔ (ایجنسیز) کانگریس کے سینئر لیڈر و راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری نے کہا کہ مرکز میں اتحاد کی حکومت بننے جارہی ہے۔ تیواری نے پیر کو میڈیا نمائندوں سے کہا کہ گزشتہ 4 مراحل میں ہوئی ووٹنگ میں عوام کا رجحان انڈیا اتحاد کے حق میں گیا ہے۔ پھولپور لوک سبھا سیٹ سے ایس پی امیدوار امرناتھ موریہ اور الہ آباد سے اجول رمن سنگھ کی حمایت میں 'انڈیا' کی دو ریلیوں میں اڈی بھیڑ سے طے ہوگیا کہ 4 جون کو مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بن رہی ہے۔ تیواری نے کہا کہ اتوار کو پریاگ راج میں وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی بھی پارٹی امیدواروں کی حمایت میں ریلی کا نعقاد کیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جتنی بھیڑ ان دونوں ریلیوں میں نہیں تھی اس کی 4 گنا بھیڑ سماج ودی پارٹی (ایس پ) اور کانگریس اتحاد کے لیڈر اکھلیش یادو اور راہل گاندھی کی ریلی میں تھی۔ لگتا تھا 'انڈیا' کی سنامی آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں میں یہ غلط فہمی کسی کو نہیں ہے کہ یہ سنامی ہماری وجہ سے ہے۔ یہ الیکشن ہماری طرف سے عوام لڑ رہے ہیں۔